13

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ · عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| جلد ۱۸/۵۳ | ۴ تبوک ۱۳۴۳ ہش ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۴ ستمبر ۱۹۶۴ء | نمبر ۲۰۶ |
|---|---|---|

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

—محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب—

ربوہ ۳ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ پسلی کی درد میں بھی کافی فرق رہا۔ کھانسی کی ابھی تکلیف ہے۔ رات بھی دوائی سے نیند آئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

## امراء و عہدہ صاحبان متوجہ ہوں

بعض جماعتیں تربیتی اجلاسوں وغیرہ کی شرکت کے لئے مرکز سے مربی صاحبان کا مطالبہ کرتی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر جماعت کے مطالبہ پر مرکز سے مربی صاحبان نہیں بھجوائے جائیں گے بلکہ امیر ضلع کی طرف سے اطلاع موصول ہونے پر اور وہ بھی اس صورت میں کہ تاریخوں کی تعیین کا فیصلہ مرکز سے مشورہ کے بعد ہو کوشش کی جائے گی کہ مربی صاحبان کو بھجوایا جائے۔ اور ایسے علماء کا مطالبہ جو نظارت ہذا کے ماتحت نہیں ہیں۔ پورا کرنا نظارت ہذا کے ذمہ نہیں ہوگا۔ اور ایسے اجلاسوں میں شریک ہونے والے مربی صاحبان کے جملہ اخراجات اسی جماعت کے ذمہ ہونگے۔ جو جماعت انہیں بلوائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

## دورہ انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ

مکرم چوہدری محمد یعقوب خان صاحب انسپکٹر مجلس انصار اللہ مورخہ ۵/۹/۶۴ سے ضلع راولپنڈی اور سابق صوبہ سرحد کا دورہ شروع کر رہے ہیں۔ امراء صاحبان و دیگر عہدہ داران سے گزارش ہے کہ وہ مکرم انسپکٹر صاحب سے چندہ جات کی وصولی اور دیگر امور کی سرانجام دہی میں ہر طرح تعاون فرماویں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# جامع مسجد ربوہ کی تعمیر کے سلسلہ میں ابتدائی انتظامات شروع ہو گئے

## ایک مخلص دوست کی طرف سے ایک لاکھ روپے کا گراں قدر عطیہ

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب قائمقام ناظر اصلاح وارشاد

مجلس شوریٰ ۱۹۶۴ء کی ایک سفارش منظور فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں جامع مسجد تعمیر کرنے کی اجازت عطا فرمائی تھی اور اس ضمن میں فیصلہ فرمایا تھا کہ بجٹ ۶۵-۱۹۶۴ء میں اس غرض کے لئے ایک لاکھ روپیہ مشروط آمد کی گنجائش رکھی جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے الفضل میں جامع مسجد کی تعمیر کے لئے چندہ کی اپیل شائع کی گئی اور کئی احباب نے حسب استطاعت اس مد میں رقوم بھی بھجوانی شروع کیں لیکن اللہ تعالیٰ نے تائید و نصرت کے ان وعدوں کے مطابق جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمائے تھے یکایک ایسے سامان فرما دیئے کہ جس سے جامع مسجد کی تعمیر کے لئے مطلوبہ رقم کی فراہمی کا مسئلہ تسلی بخش طور پر حل ہوگیا۔ اور وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مخلص اور مخیر دوست کے دل میں یہ تحریک کی کہ وہ جامع مسجد کی تعمیر کا تمام خرچ خود برداشت کریں۔ چنانچہ انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ جامع مسجد کی تعمیر کے لئے ان کی طرف سے ایک لاکھ روپیہ قبول فرمایا جائے۔ اور انہیں اجازت عطا فرمائی جائے کہ اس سے زائد جو رقم خرچ ہو اسے بھی وہ خود ہی ادا کریں۔

احباب کے لئے یہ اطلاع باعث مسرت ہوگی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اُس خوش نصیب دوست کی یہ درخواست منظور فرمالی ہے اور انہیں اجازت مرحمت فرما دی ہے کہ وہ سال رواں کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ کی منظور شدہ رقم اکیلے ہی ادا کردیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد ربوہ میں جامع مسجد کی تعمیر کے ابتدائی انتظامات شروع ہوگئے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ نے ضروری امور کی انجام دہی کے لئے ایک کمیٹی بنادی ہے۔ جو مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد، مکرم ناظر صاحب بیت المال (آمد) اور مکرم ناظر صاحب امور عامہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب پر مشتمل ہے۔ کمیٹی کے دو اجلاس منعقد ہوچکے ہیں، جن میں ابتدائی انتظامات سے متعلق بعض اہم فیصلے کئے گئے ہیں اور بحمد اللہ کام کا آغاز ہوگیا ہے۔ ان اجلاسوں میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ، محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال اور خاکسار شرکت کرتے رہے ہیں۔

احباب جماعت جہاں جامع مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جملہ انتظامات کی خاطر خواہ تکمیل کے لئے دعا فرمائیں وہاں اس مخلص اور مخیر دوست کو بھی اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی یہ خدمت قبول فرمائے۔ انہیں دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور ان کے اخلاص اور اموال میں اور زیادہ برکت ڈالے اور انہیں ہمیشہ ہی خدمات دینیہ کی بیش از بیش توفیق سے نوازتا چلا جائے نیز یہ بھی دعا کریں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ آئندہ بھی اور زیادہ شان کے ساتھ پورا ہوتا چلا جائے کہ۔ ''میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت ڈالوں گا'' تا یہ دنیا حضور کے خالص اور دلی محبوں سے ہی آباد نظر آنے لگے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا عظمت و شان اور جاہ وجلال کے ساتھ پورے کرۂ ارض پر لہرانے لگے۔ آمین اللّٰھم آمین

**ضروری اعلانات** ؛ نصرت جونیئر ماڈل سکول ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۴ء بروز منگل صبح سات بجے کھلے گا۔ معلمات و طالبات مطلع رہیں۔ (ہیڈ مسٹرس)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ ستمبر ۶۲ء

# سیاست اور فرقہ وارانہ نعرہ بازی

دیوبندیوں کے ترجمان "دعوت" لاہور مورخہ ۲۸ اگست ۶۲ء میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جو ایک پمفلٹ کی صورت میں پہلے شائع ہو چکا ہے۔ عنوان ہے

"قادیانی جماعت کے پمفلٹ
"جماعت احمدیہ کے عقائد" کا
دندان شکن جواب"

مضمون سے پہلے بطور تمہید کے مندرجہ ذیل عبارت درج ہے:-

"قادیانی جماعت نے پمفلٹ مذکور پاکستان کے گوشے گوشے میں تقسیم کر کے عام اہلِ اسلام پر یہ اثر ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ قادیانی جماعت کے وہی عقائد ہیں جو عام مسلمانوں کے ہیں اور علمائے اسلام کا یہ اجماعی فیصلہ کہ مرزائی جماعت ایک غیر مسلم اقلیت ہے محض زیادتی پر مبنی ہے مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان نے پمفلٹ مذکور کا دندان شکن جواب دیا ہے جسے مولانا غلام مصطفےٰ صاحب مبلغ مجلس نے ترتیب دیا ہے اور شعبہ نشر و اشاعت مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان بیرون لوہاری گیٹ ملتان نے شائع کیا ہے۔ پمفلٹ مذکور نہایت مفید اور مضبوط دلائل پر مبنی ہے حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب میانوی کے ارشاد پر اسے قارئین دعوت کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

(حافظ نور محمد انور)

(دعوت ۲۸ ۸/۶۲ ص۵)

اصل مضمون کو اس طرح شروع کیا گیا ہے:-

"مرزائیوں کی طرف سے بہت بڑا فریب
اور
مسلمانانِ پاکستان کے لئے مقامِ غور

قادیانی جماعت نے ایک پمفلٹ (جماعت احمدیہ کے عقائد) کے نام سے چھاپ کر پاکستان کے گوشہ گوشہ میں تقسیم کیا ہے۔ مذکورہ بالا ٹریکٹ میں مسلمانوں کو فریب دینے کے لئے مرزائیوں نے اپنے جو عقائد تحریر کئے ہیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

- (۱) اسلام ہمارا دین ہے۔
- (۲) لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہمارا کلمہ ہے۔
- (۳) اور قرآن کریم خدا تعالیٰ کی آخری شریعت ہے جو تمام مسلمانوں کی ہدایت کیلئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے۔
- (۴) آیت خاتم النبیین پر ہمارا ایمان ہے اور ہم صدق دل سے حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں۔
- (۵) اور آپ ہی کی امت میں اپنے آپ کو شمار کرتے ہیں۔
- (۶) اور ہمارا ایمان ہے کہ قیامت تک قرآن مجید کے احکام میں کوئی ترمیم و تنسیخ اور تغیّر و تبدل نہ ہو گا۔

ناظرین کرام! قادیانیوں نے مندرجہ بالا اپنے عقائد تحریر کر کے عام اہلِ اسلام پر یہ اثر ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ جب ہمارے یہ عقائد ہیں تو پھر دنیا بھر کے علماء کرام ہم کو کیوں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں اور پاکستان کے تمام فرقوں نے مل کر ہم کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا کیوں مطالبہ کیا ہے۔

مرزائی امت سے میرا ایک سوال } آپ نے نمبروار ایک سے چھ تک جو مندرجہ بالا عقائد اپنے بتائے ہیں بعینہٖ یہی عقائد ہمارے اور دنیائے اسلام کے ۷۰ کروڑ مسلمانوں کے ہیں تو پھر آپ (مرزائی) اپنے علاوہ دنیا کے تمام مسلمانوں کو کیوں دائرہ اسلام سے خارج اور کافر سمجھتے ہو؟" (ایضاً)

معلوم نہیں کہ اگر احمدیوں سے آپ نے یہی سوال کرنا تھا تو اس کے لئے "دندان شکنی" کی کیوں ضرورت پیش آئی۔ حالانکہ جواب خود آپ کے سوال ہی میں موجود ہے۔ اگر دیوبندیوں کے یہی عقائد ہیں تو وہ بریلویوں شیعوں اور تمام دوسرے غیر دیوبندی فرقوں کے مسلمانوں کو کیوں

کافر۔ مرتد اور واجب القتل

قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ احمدیوں نے تو کبھی کسی مسلمان کو خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو کافر۔ مرتد اور واجب القتل قرار نہیں دیا۔ ہمیں دیوبندیوں کے ان فتووں کو یہاں نقل کرنے کی ضرورت نہیں جن میں انہوں نے اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر۔ مرتد اور واجب القتل ٹھہرایا ہے۔ ساری دنیا اچھی طرح جانتی ہے۔ تمام مسلمان واقف ہیں۔ جن فتاویٰ میں یہاں تک کہا گیا ہے کہ جو ان کو کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے اور نہ صرف وہ شخص کافر ہے جو ان کے پیچھے نماز پڑھتا ہے بلکہ انہیں اپنے پیچھے بھی نماز نہیں پڑھنے دینا چاہیئے۔ جنازہ پڑھنا یا دیگر تعلقات ان سے رکھنا تو بڑی بات ہے۔ ان فتاویٰ کی رو سے میل جول۔ ملاقات۔ کھانا پینا جب حرام قرار دیا گیا ہے۔ پھر جن جن باتوں کے لئے دوسروں کو دیوبندیوں نے کافر۔ مرتد اور واجب القتل ٹھہرایا ہے۔ ان کی تو بجائے احمدیوں کو ہوا تک نہیں لگی۔ باقی رہی نبوت تو بانیٔ دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کو تو آپ جانتے ہی ہوں گے اور آپ کی تصنیف تحذیر الناس کا مطالعہ تو کبھی کیا ہی ہو گا:-

"مولانا محمد قاسم بانئے مدرسۃ العلوم دیوبند جو تیرھویں صدی ہجری کے آخر میں گزرے ہیں فرماتے ہیں کہ "عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانہ کے بعد ہے۔ اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہو گا کہ تقدم یا تأخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقامِ مدح میں ولکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر اس وصف کو اوصافِ مدح میں سے نہ کہیئے۔ اور اس مقام کو مقامِ مدح قرار نہ دیجیئے تو البتہ خاتمیت باعتبار تأخر زمانی صحیح ہو سکتی ہے۔"

(تحذیر الناس ص۳)

پھر فرماتے ہیں:- اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدیؐ میں کچھ فرق نہ آئیگا۔"

(تحذیر الناس ص۲۸)

ہم نے اوپر خاتم النبیین والی آیت کے جو معنی کئے ہیں ان کی تصدیق بھی حضرت مولانا محمد قاسمؒ کے اس قول سے ہو جاتی ہے۔ "حاصل مطلب آیت کریمہ (یعنی آیت خاتم النبیین) اس صورت میں یہ ہو گا کہ ابوّتِ معروفہ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی مرد کی نسبت حاصل نہیں پر ابوّت معنوی امتیوں کی نسبت بھی حاصل ہے اور انبیاء کی نسبت بھی حاصل ہے۔ انبیاء کی نسبت تو لفظ خاتم النبیین شاہد ہے۔"

(تحذیر الناس ص۱۰)

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ بہت بڑے فاضل اور جیسا کہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے۔ مدرسۃ العلوم دیوبند کے بانی تھے اور تمام دیوبندی علماء ان کو اپنا واجب الاحترام بزرگ اور مقتداء تسلیم کرتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو بیان مولوی محمد علی صاحب کاندھلوی) مولانائے موصوف کی عبارت جو (ب) پر تحذیر الناس ص۲۸ کے حوالہ سے درج کی گئی ہے۔ وہ نہایت واضح اور صاف ہے۔ اور اس میں الفاظ "پیدا ہو" خاص طور پر اس معزز عدالت کی توجہ کے قابل ہیں۔ ان الفاظ نے اس احتمال کی گنجائش بالکل باقی نہیں رکھی کہ نزولِ مسیح کے عقیدہ کے پیش نظر ایسا لکھا گیا ہے کیونکہ اس میں بر بنایا گیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کا پیدا ہونا۔ نہ تو خاتمیت کے منافی ہے اور نہ ہی عقیدۂ ختم نبوت کے لئے باعثِ خطر۔ بشرطیکہ اس پیدا ہونے والے نبی کی نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے مستفاض ہو۔ یعنی بالعرض ہو۔ بالذات نہ ہو

ہم حضرت مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ:-

"اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔" موجودہ دیوبندی علماء کے سامنے پیش کر کے ان سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا آپ بھی یہی الفاظ کہنے کے لئے تیار ہیں۔ اور کیا آپ کا بھی وہی خیال ہے جو مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے؟

ہمیں یقین ہے کہ ان کا جواب یقیناً نفی میں ہو گا۔ کیونکہ موجودہ غیر احمدی علماء کا عقیدہ یہ ہے کہ اگر کوئی نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہو (خواہ وہ آپ کا غلام اور امتی اور آپ کی پیروی کرنے والا ہی کیوں نہ ہو) تو اس کی آمد سے عقیدۂ ختم نبوت کو سخت خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کے مندرجہ بالا حوالہ جات محض یہ دکھانے کے لئے پیش کئے گئے ہیں کہ لفظ خاتم النبیین میں "خاتمیت" بمعنی تأخر زمانی مراد نہیں لی گئی۔

باقی رہا یہ سوال کہ آیا مولانا محمد قاسمؒ کے اپنے خیال میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فی الواقعہ کوئی نبی آ سکتا تھا یا نہیں۔ تو اس کی نہ یہاں کوئی بحث ہے اور نہ ہم نے ایسا کوئی خیال مولانائے موصوف کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس جگہ تو ہماری بحث صرف لفظ "خاتم" کی تشریح و تاویل کے بارہ میں ہے نہ کہ اجرائے نبوت کے متعلق عقیدۂ حضرت مولانا محمد قاسمؒ نانوتوی کے بارہ میں ——— اور مقصود صرف یہ دکھانا ہے کہ لفظ "خاتم" کے معنی جماعت احمدیہ بیان کرتی ہے وہ نئے نہیں۔ پہلے بزرگوں نے بھی کئے ہیں۔

(باقی ص۴ پر)

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۶۴ء

14

# لائبیریا (مغربی افریقہ) میں احمدیہ مشن کی مساعی

## • ۱۸ افراد کا قبولِ اسلام • وائی۔ایم۔سی۔اے ہال میں تقاریر • عیدین کی تقاریب
## • منرودیا کے محلہ جات میں تبلیغ • تقسیم لٹریچر • اور صدر حکومت کی پریس کانفرنس میں شمولیت
## تبلیغ بذریعہ انفرادی ملاقات و لیکچرز

(از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی انچارج احمدیہ مشن لائبیریا بتوسط وکالت تبشیر)

> میں احمدیت کے شدید ترین مخالفین میں سے تھا۔ لیکن جب سے میں نے دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کیا ہے۔ اور متعدد مقامات پر احمدیہ جماعت کے کام کو خود دیکھنے کا موقعہ ملا ہے مجھے یقین ہوگیا ہے کہ صرف یہی ایک جماعت ہے جو دنیا میں صحیح معنوں میں اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔
>
> (ایک افریقن مسلمان لیڈر)

عرصہ زیر رپورٹ میں وائی ایم سی اے ہال منرودیا میں متعدد بار اسلام کے متعلق مختلف مضامین پر تقریر کا موقعہ ملا۔ کچھ عرصہ ہوا خاکسار کی تحریک پر یہاں کے چند پڑھے لکھے نوجوانوں نے مسلم بوائز ایسوسی ایشن کے نام سے ایک سوسائٹی قائم کی۔ خاکسار اس کا چیئرمین تھا چنانچہ اتوار کے روز میٹنگ ہوتی رہی جس میں خاکسار ہر دفعہ اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کرتا تھا اور اس کے بعد سوالات ہوتے تھے۔ ان اجلاسوں میں مسلمان نوجوانوں کے علاوہ عیسائی دوست بھی آتے رہے چنانچہ ایک دفعہ یہوواہ وٹنس فرقہ کے مبلغ بھی آئے اور متعدد مسائل پر تبادلہ خیالات ہوا ہماری ان مباحثات اور میٹنگوں کی خبر ریڈیو پر بھی نشر کی جاتی رہی۔

### عیدین کی تقاریب

عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں تقاریب بہت کامیاب رہیں، احباب جماعت کے علاوہ متعدد غیر از جماعت دوستوں نے بھی نماز دونوں میں شرکت کی۔ عید سے قبل روزوں کے ایام میں بھی غیر از جماعت دوست نماز تراویح کے لئے مشن ہاؤس آتے رہے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد ریاض احادیث النبی کا درس دیا جاتا رہا۔ جس میں حاضرین نے کافی دلچسپی لی۔

عید الاضحیٰ کے موقعہ پر ریڈیو لائبیریا کے نمائندہ نے خاکسار کا انٹرویو شائع کیا۔ یہ انٹرویو تقریباً دس منٹ کا تھا۔ جس میں انہوں نے خاکسار سے عید الاضحیٰ کی تقریب کے بارہ میں متعدد سوالات کئے۔ قربانی کے فلسفہ حج کی ادائیگی کے بارہ میں بھی استفسار کیا۔ بالآخر انہوں نے نماز جمعہ اس کی فرضیت۔ وقت اور دیگر متعلقہ امور کے متعلق خاکسار کو کچھ تفصیل بیان کرنے کے لئے کہا۔ اختتام پر انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی دیگر اسلامی تقریب ہو تو خاکسار ان کو مطلع کرے۔ وہ اس کے نشر کا اہتمام کریں گے۔

### ملیشیا کے وزیر اعظم سے ملاقات

ملیشیا کے وزیر اعظم چند دنوں کے دورہ پر لائبیریا آئے۔ انہوں نے پریس کانفرنس بلائی جس میں خاکسار نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس کے اختتام پر ان کی پارٹی کے ایک ممبر نے مجھے علیحدہ لے جاکر کہا کہ میں نے منرودیا کے ڈاکخانہ میں آپ کے مشن کی طرف سے شائع شدہ کتب کا ایک نوٹس پڑھا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگ یہاں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ میں احمدیت سے بہت متاثر ہوں۔ ایک دفعہ میرے والد نے مجھے کوالالمپور میں ایک بزرگ احمدی کے پاس بھیجا تھا اور کہا تھا کہ میں ان کے درس میں شرکت کروں، چنانچہ اس درس میں شمولیت کے ذریعہ مجھے آپ کی جماعت کا علم ہوا۔ انہوں نے بعض کتب کے حصول کی خواہش کی۔ چنانچہ خاکسار نے وہ کتب ان کو مہیا کیں۔ یہ صاحب ملیشیا کی پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔

### مشرقی افریقہ کے ایک مسلمان لیڈر کی لائبیریا میں آمد

مشرقی افریقہ کے ایک مسلمان لیڈر حاجی علی سینڈا (Ali Senada) چند روز کے دورہ پر منرودیا آئے انہوں نے یہاں پہونچنے کے ساتھ ہی ایک پریس کانفرنس بلائی۔ چونکہ ان کو انگریزی زبان سے پوری واقفیت نہ تھی۔ اس لئے انہوں نے عربی میں بیان دیا جس کا ترجمہ خاکسار نے کیا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے بتایا کہ ان کی پارٹی مشرقی افریقہ میں مسلمانوں کی بہبودی کی خاطر قائم ہوئی ہے۔ انہوں نے اس وقت تک مختلف ممالک سے ساٹھ سے زیادہ وظائف حاصل کئے ہیں۔ اور اب مسلمان طلباء کو ان ممالک میں اعلےٰ تعلیم کے حصول کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مشرقی افریقہ میں مسلمانوں کی حالت بہت پست ہے۔ اسمبلی میں ان کی کوئی نمائندگی نہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لائبیریا کی حکومت نے ان کو پانچ وظائف دیئے ہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران ایک صحافی نے پوچھا کہ آپ کے ملک میں احمدیہ مشن موجود ہے۔ اس کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے۔ حاجی سینڈا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ میں احمدیت کے شدید ترین مخالفین میں سے تھا۔ لیکن جب سے میں نے دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کیا ہے۔ اور متعدد مقامات پر احمدیہ جماعت کے کام کو دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ صرف یہی ایک جماعت ہے جو صحیح معنوں میں اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔

حاجی علی سینڈا نے اپنے قیام کے دوران یہاں کی سنٹرل مسجد میں متعدد بار لیکچر دیئے۔ اور یہاں کے مسلمانوں کے دو گروپوں کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کی۔

### سکول میں تقریر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے یہاں کے ایک گورنمنٹ سکول میں تقریر کی، خاکسار نے اولاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح عمری بیان کی اور اس کے بعد اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کو بالاختصار بیان کیا۔ طلباء نے بہت دلچسپی لی۔ چنانچہ تقریر کے اختتام پر انہوں نے متعدد سوالات کئے۔ جو حسب ذیل نوعیت کے تھے

(۱) مسلمان نماز پڑھتے وقت کعبہ کی طرف کیوں منہ کرتے ہیں۔

(۲) مسجد میں جوتیاں لے جانے کی اجازت کیوں نہیں دی جاتی۔

(۳) نماز کی ادائیگی سے قبل ہاتھ اور منہ کیوں دھوئے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ

تقریر کے اختتام پر خاکسار نے سکول کے ہیڈ ماسٹر کو لائف آف محمدؐ کی ایک کاپی برائے لائبریری دی۔ اور طلباء کو کہا کہ اگر وہ مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو مشن ہاؤس آ کر ملیں۔ ایک طالب علم نے وہاں ہی اعلان کر دیا کہ میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ چنانچہ خاکسار نے اسے مشن ہاؤس آنے کو کہا اور بتایا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ پہلے اسلام کو اچھی طرح سے سمجھ لے۔ اور اس کے بعد فیصلہ کرے۔

### منرودیا کے محلہ جات میں تبلیغ

خاکسار ہر اتوار کو بالخصوص اور دیگر ایام میں بھی منرودیا شہر کے مختلف محلہ جات میں جا کر تبلیغ کا کام کرتا رہا۔ ان میں سے خاص طور پر قابل ذکر منرودیا کی بندرگاہ ہے۔ جہاں پر کام کرنے والے کلرکوں اور دیگر آفیسروں سے زبانی گفتگو کے علاوہ لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا رہا۔ چونکہ اتوار کے روز کام زیادہ نہیں ہوتا۔ اس لئے پورٹ پر کام کرنے والے ملازمین سے بات چیت کرنے کا اچھا موقعہ مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ مال کے دفتر میں جہاں پر تقریباً پانچ صد سے زائد افراد کام کرتے ہیں بھی کئی بار جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں لٹریچر تقسیم کیا جاتا رہا۔ اور بارہ بجے آدھ گھنٹہ کی رخصت کے وقت زبانی گفتگو کی جاتی رہی۔ منرودیا کے ایک محلہ میں جا کر وہاں پر بعض طلباء سے تبادلہ خیالات کیا۔ اور انہیں مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی گئی۔

ہماری جماعت کے ایک دوست نے اپنے گھر ایک تبادلہ خیالات کا انتظام کیا خاکسار کے وہاں پہونچنے پر انہوں نے اپنے ہمسایوں کو جمع کیا۔ خاکسار نے اسلام کی خوبیوں کو بیان کیا۔ اور بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے اس وقت جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ بطور مسیح ثانی آئے ہیں۔ اس پر ایک عیسائی نے بعض سوالات پوچھے۔ ابھی ہماری گفتگو ختم نہ ہوئی تھی۔ کہ یہوواہ وٹنس فرقہ کے ایک مبلغ بھی آ گئے چنانچہ کافی دیر تک تبادلہ خیالات جاری رہا۔

منرودیا سے باہر ایک مقام میں جہاں ہماری جماعت قائم ہے جا کر نماز جمعہ ادا کی۔ خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کے پچاس سالہ خلافت کے دور اور آپ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ۔ قرآن مجید کے تراجم کثیر تعداد میں لٹریچر کی اشاعت اور متعدد مساجد اور مشنوں کی ترقیات کا ذکر کیا اور احباب کو حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھنے کی تلقین کی۔ اسی طرح عرصہ زیر رپورٹ میں یونیورسٹی آف لائبیریا کے بعض طلباء کو چائے پر بلایا اور ان سے تبادلہ خیالات کیا۔

**پریس کانفرنس میں شمولیت:۔**

لائبیریا کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر ولیم ٹب مین ہفتہ وار پریس کانفرنس بلاتے ہیں۔ خاکسار نے بھی ان میں شرکت کی۔ ان میں دیگر امور کے علاوہ بعض دفعہ مذہبی معاملات کے متعلق بھی بحث چھڑ جاتی ہے۔ گزشتہ ایک رپورٹ میں لکھ چکا ہوں منروویا کے ایک اخبار میں شائع ہوا تھا کہ ایک عورت تین دن تک مری رہنے کے بعد ایک عیسائی پادری کی دعاؤں سے زندہ ہو گئی خاکسار نے پادری صاحب کو چیلنج کیا۔ یہ چیلنج بھی اخبارات میں شائع ہوا۔ جب پریس کانفرنس ہوئی تو وہاں بھی اس کا ذکر چل پڑا اور خاکسار کو اسلامی نقطہ نظر بیان کرنے کا موقع مل گیا۔ اسکے علاوہ مسلمانوں کو جمعہ کے روز دو گھنٹہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت دیئے جانے کا سوال بھی خاکسار نے پریس کانفرنس پر اٹھایا تھا جسکے نتیجہ میں پریذیڈنٹ نے آرڈر جاری کیا کہ مسلمانوں کو اس روز دفتروں اور دیگر گورنمنٹ ایجنسیوں سے نماز کی ادائیگی کے لئے ایک گھنٹہ رخصت کی اجازت ہوگی۔

**گورنمنٹ ہاؤس کا افتتاح:۔**

امسال لائبیرین گورنمنٹ نے چودہ ملین ڈالر صرف کر کے ایک عمدہ اور خوبصورت گورنمنٹ ہاؤس تیار کرایا۔ ماہ جنوری میں اس کا افتتاح ہوا۔ اس موقعہ پر حکومت نے بیرونی ممالک سے بھی بعض نمائندگان کو بلایا ہوا تھا اس رسم کو بہت شاندار طریق سے ادا کیا گیا۔ ہزارہا لوگ گورنمنٹ ہاؤس کے ارد گرد جمع تھے۔ اور خاص الخاص اشخاص کو بلڈنگ کے اندر جانیکی اجازت دی گئی۔ افتتاح سے تقریباً تین ہفتے قبل پریذیڈنٹ آف لائبیریا نے چار مذہبی لیڈروں کو بلایا (مسلمانوں کی طرف سے خاکسار نے نمائندگی کی) اور کہا کہ وہ افتتاح کے روز تمام مذہبی فرقوں سے دعا کرانا چاہتے ہیں چنانچہ اس کا اہتمام کیا گیا۔ افتتاح کے روز اولاً عیسائیوں نے اپنا پروگرام پیش کیا اسکے بعد یہاں کی فری میسن سوسائٹی اور اسکے بعد مسلمانوں کی باری تھی۔ سب سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت ہوئی اسکے بعد خاکسار نے تقریر کی اور اسکے بعد چیف امام منروویا نے دعا کرائی۔

دوسری تقریب ماہ جنوری میں منعقد ہوئی۔ اس روز مسلمانوں نے پریذیڈنٹ اور وائس پریذیڈنٹ کو انکے الیکشن میں کامیاب ہونے کی مبارکباد پیش کی اور ساتھ ہی اپنی طرف سے دونوں کو تحائف بھی دیئے۔ اس روز بھی جو پروگرام ہوا اس میں خاکسار نے افتتاحی دعا پڑھی۔ ایک دوست نے انگریزی زبان میں ایڈریس پیش کیا۔ پریذیڈنٹ نے بھی مختصر سی تقریر کی اور کہا کہ وہ اسلام سے بہت متاثر ہیں بالخصوص اسلئے کہ مسلمان اپنا وقت نمازوں اور خدا کی یاد میں صرف کرتے ہیں۔

**متفرقات:۔** عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو مختلف تقریبات میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ ایک پارٹی برطانیہ کے ہائی کمشنر متعین لائبیریا نے ملکہ الزبتھ کے یوم پیدائش کے موقع پر دی۔ اس روز یونیورسٹی آف لائبیریا کے بعض پروفیسروں سے ملاقات ہوئی اور ٹرینیڈاڈ کے چار نوجوانوں کو مشن سے متعارف کیا۔ اسی طرح پریذیڈنٹ کی طرف سے بیرونی ممالک سے آنیوالے چیدہ چیدہ اشخاص کے اعزاز میں مختلف مواقع پر استقبالیہ دعوتوں کا انتظام کیا جاتا رہا۔ ان مواقع پر پریذیڈنٹ ہمارے مشن کو بھی ان تقاریب میں شمولیت کی دعوت دیتے رہے چنانچہ خاکسار نے ایسے اکثر مواقع پر شمولیت اختیار کی اور اسی طرح بہت سے اصحاب کو ملنے اور ان سے تبادلہ خیالات کا موقع میسر آتا رہا۔

**بیعتیں:۔** عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۸ افراد ایک علاقہ NIMBA سے جماعت میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نومبائعین کو استقامت بخشے۔

## لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

پھر حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک نامور اور شہرہ آفاق معاصر حضرت مولانا عبد الحی لکھنوی فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہ قول نقل کرتے ہیں کہ "آنحضرت صلعم کے عصر میں کوئی نبی صاحب شرع جدید نہیں ہو سکتا اور نبوت آپ کی عام ہے اور جو نبی آپ کا ہم عصر ہوگا وہ متبع شریعت محمدیہ کا ہوگا"

(تحذیر الناس مولانا محمد قاسم نانوتوی ص ۳۹)

اسی طرح حضرت مولانا عبد الحی فرنگی محلی لکھنوی اپنے رسالہ دافع الوسواس میں لکھتے ہیں کہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں۔ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے"

(رسالہ دافع الوسواس فی اثر ابن عباس ص ۱۲)

(اسلامی نظریہ صفحہ ۷۷ تا ۷۹)

اگر معلوم نہ ہو تو مولانا غلام مرشد صاحب امام شاہی مسجد لاہور سے ملیئے — فرمائیے اگر احمدیوں نے اپنے عقائد بیان کر کے مسلمانوں کو دھوکا دیا ہے تو کیا آپ نے اپنے وہی عقائد بیان کر کے مسلمانوں کو دھوکا نہیں دیا۔

تم جسے چاہو چڑھا دو منبر پہ — ورنہ یوں دوستا یہ کا گلی بگڑے
ہم اگر چپ ہوں تو کہلائیں لیڈر ی — شیخ چپ ہو تو آ کل بگڑے

آخر میں ہم پمفلٹ نویس اور دعوت کے مدیر محترم سے عرض پرداز ہیں کہ اس وقت مسلمانوں کے عقائدی اختلافات کی وجہ سے سخت تفرقات موجود ہیں جو دیوبندیوں اور بریلویوں، شیعوں اور سنیوں کی روزانہ سر پھٹول سے واضح ہیں۔ اسکی یہی وجہ ہے کہ آپ لوگ عقائد کے اختلافات کو سیاست میں گھسیٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت آپ لوگوں کے اٹھائے ہوئے نت نئے فتنوں سے نالاں ہے اور صلح کمیٹیاں بنانے کی کوشش کر رہی ہے خدارا اپنے فرائض کو سمجھئے اور عقائدی اختلافات کو سیاست میں نہ گھسیٹئے اس وقت ملک و قوم کو پرامن فضا کی ضرورت ہے۔ پاکستان ایک بحرانی حالت سے گزر رہا ہے اور آپ لوگوں کی باہمی اتحاد کی اپیلیں رائیگاں جا رہی ہیں۔ وقت کی نزاکت کو سمجھئے اور ملک کی فضا کو خراب نہ کیجئے اور احمدیوں کو اشاعت اسلام کا کام کرنے دیجئے جس کی طرف آپ نے ابھی تک رخ بھی نہیں کیا۔

# امر بالمعروف و نہی عن المنکر

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ

اللہ تعالےٰ نے امت محمدیہ کو خیر امت بنا کر اس کے ذمہ یہ فریضہ بھی لگایا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھا جائے فرمایا:۔

كنتم خير امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر (آل عمران ع ۱۲)

یعنی تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کی ہدایت کرتے اور بدی سے روکتے ہو"

(تفسیر صغیر ص ۱۳۵)

اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر ہے کہ جماعت احمدیہ میں انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی یہ پاکیزہ طریق جاری ہے بھائی بھائی کی غلطی پر اس کو آگاہ کر کے کہتا ہے کہ دیکھو تم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد کیا ہوا ہے۔ نماز باجماعت ادا کیا کرو۔ بیوی خاوند کو کہتی ہے کہ تنخواہ میں سے پہلے چندہ ادا کر دیا کرو کیونکہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد بھلایا نہیں جا سکتا جماعتی طور پر ہر شعبہ زندگی کی طرف توجہ دلانے کے لئے مرکز میں خلافت کی شمع روشن ہے۔ شمع خلافت کی روشنی میں ہی کچھ تنظیمیں ہمیں ایسی نظر آتی ہیں جو خالص اسی مقصد کے لئے معرض وجود میں لائی گئی ہیں کہ جماعت کے معاشرہ کو خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمانوں کے مطابق پاکیزہ رکھا جائے۔ یعنی مجالس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ اور لجنات اماء اللہ۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ان ذیلی تنظیموں کا مطمح نظر ہے پس ہر احمدی فرد اپنی عمر اور صنف کے لحاظ سے حسب ذیلی تنظیم میں شامل ہونے کے لئے اپنے مقدس امام ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات کے تحت مکلف کیا گیا ہے اس میں پورے خلوص کے ساتھ شامل ہو۔ قرآن پاک کے مذکورہ بالا ارشاد اور خلافت کی برکات سے پوری طرح متمتع ہونے کا یہی ایک طریق ہے۔

## امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت

کسی حکم کی اہمیت اگرچہ اس کے مثبت پہلو سے ہی کافی اجاگر ہو جاتی ہے لیکن اس کے منفی پہلو پر غور کرنے سے اس کے دونوں پہلو سامنے آ جاتے ہیں اور وہ حکمت حکم دل و دماغ پر زیادہ گہرے نقوش ڈالنے کا باعث ہو جاتا ہے اسی لئے قرآن مجید نے ایک مقام پر یہود کی مثال دے کر اس کے منفی پہلو پر بھی روشنی ڈالی ہے اور ان کی قابل نفرین اور ملعون و خلافی حالت کو اس حکم کی نافرمانی کا نتیجہ بیان فرمایا ہے۔ فرمایا

كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه لبئس ما كانوا يفعلون (سورہ مائدہ ع ۱۱)

"وہ ایک دوسرے کو کسی ناپسندیدہ بات سے جس کے وہ مرتکب ہوتے تھے نہ روکتے تھے جو کچھ وہ کرتے تھے یقیناً وہ بہت برا تھا"

(تفسیر صغیر ص ۱۶۳)

سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حکم کے منفی پہلو کو ایک بڑی اچھوتی مثال سے واضح فرمایا ہے جو بخاری شریف کتاب الصلح میں درج ہے:۔

"حضرت نعمان بن بشیرؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو کہ اللہ تعالےٰ کی حدود میں سستی کرنے والا ہے اور اس شخص کی جو اس کو بجا لاتا ہے ان لوگوں کی سی ہے جنہوں نے ایک کشتی پر جگہ حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کی بعض ان میں سے اوپر کے حصہ میں بیٹھ گئے اور بعض نچلے حصہ میں نچلے حصہ والے آدمی جب پانی لینا چاہتے تو اوپر والوں پر ان کا گزر ہوتا اس پر انہوں نے کہا کہ ہم اپنے حصہ میں سوراخ کر لیتے ہیں تا کہ پانی لے سکیں اور اوپر والوں کو تکلیف نہ دیں۔ اب اگر وہ (اوپر والے) ان (نچلے حصے والوں کو) انہی کے ارادہ پر چھوڑ دیں تو سب ہلاک ہو جائیں گے اور اگر ان کو اس سے منع کریں تو یہ خود بھی نجات پا جائیں گے اور سب کشتی والوں کو بھی نجات مل جائے گی یہ یہود کے بارے میں جو آیت اوپر نقل کی گئی ہے اس مثال سے ان پر لعنت وارد ہونے کی وجہ بخوبی سمجھ میں آ جاتی ہے اور یہ امر بھی ذہنوں میں نقش ہو جاتا ہے کہ احمدیت کے مستقبل کی حفاظت بھی اسی حکم کی تعمیل میں مضمر ہے۔

## ایک قباحت اور اس کا علاج

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا سلسلہ جب تک کہ ہم میں شمع خلافت روشن ہے جماعتی طور پر انشاء اللہ تعالےٰ نہایت ہی پاکیزہ بنیادوں پر قائم رہے گا۔ یہ خدائی وعدہ ہے اس میں کسی تخلف کا خدشہ نہیں البتہ انفرادی طور پر جب یہ کام کیا جاتا ہے تو اس میں بعض اوقات صورت حال نازک ہو جاتی ہے نیک کام کا حکم دینے والا یا منکر سے روکنے والا بعض اوقات ایسا طریق اختیار کرتا ہے جس سے اس کی ذاتی فضیلت کا اظہار مقصود ہوتا ہے یا سننے والا بدظنی سے ایسا سمجھ لیتا ہے کہ اسے نشانہ تحقیر بنایا جا رہا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ توجہ دلانے والا اس حکم کی طرف توجہ دلاتا ہے اس کے بارے میں اس کا مبلغ علم کمزور ہوتا ہے یا سننے والا اس معاملہ میں غلطی خوردہ ہوتا ہے اور وہ اس بارے میں احساس برتری کا شکار ہوتا ہے بہرحال ان صورتوں میں سے کوئی صورت بھی پیدا ہو اس سے معاشرہ میں ایک قباحت لازم آتی ہے اور ناخوشگوار نتائج ظاہر ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے پس امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے اور وہ جو جن سے اس بارہ میں خطاب کیا جا رہا ہو دونوں فریق رسول مقبول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھا کریں فرمایا۔ المسلم مرآة المسلم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اس قدر شاندار و عام ہے کہ کسی تشریح کی ضرورت نہیں اس حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرتے وقت مومن کو رستگوئی اور للہیت کے ساتھ حکمت اور بردباری سے بھی کام لینا چاہیئے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے معاشرہ کو پاکیزہ اور پر امن رکھنا مقصود ہے نہ کہ فتنہ و فساد برپا کرنا اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے،

# یورپ جانیوالے ایک احمدی نوجوان کے نام خط

## آپ اس یقین کیساتھ وہاں جائیں کہ مغربی تمدن یقیناً مٹنے والا ہے اور اسلام کا بول بالا ہوگا

مندرجہ ذیل خط محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کراچی کے ایک خادم کے نام ان کی انگلستان کو روانگی کے موقعہ پر بطور نصائح تحریر فرمایا تھا۔ اس خط میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے انگلستان کی مکدر اور تعیش سے بھرپور زندگی سے محفوظ رہنے کے لئے احسن پیرائے میں زریں نصائح فرمائی ہیں۔ افادۂ احباب کے لئے یہ خط شائع کیا جاتا ہے۔ امید ہے بیرونی ممالک میں جانے والے احمدی نوجوان ان نصائح کو ضرور مدنظر رکھیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

"آپ کا خط اور فوٹو ملے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ آپ کا انگلستان جانا مبارک کرے۔ اس موقع پر میں آپ کو چند نصائح کرنا چاہتا ہوں۔ خدا نے انسان کو دنیا میں کمال حاصل کرنے اور مخالف حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اس کے بعد اصل زندگی شروع ہوتی ہے۔ جتنا جتنا انسان اس دنیا میں باکمال ہوتا ہے۔ اتنی ہی دوسری زندگی بہتر ہوتی ہے۔ پس یہ دنیا ایک مسلسل امتحان ہے جس میں انسان کی مردانگی اور بہادری اور مقاومت کا پتہ لگتا ہے اس امتحان میں سے سب سے سخت امتحان دولت اور تعیش کا امتحان ہے۔ آپ جس ملک میں جا رہے ہیں۔ وہاں پر آپ کے سامنے یہ دونوں امتحان ہوں گے۔ اور بڑے زور کے ساتھ وہ باتیں جو انسان کو حیوان بناتی ہیں آپ کے سامنے آئیں گی۔ اس وقت آپ کی مردانگی اور بہادری کا امتحان ہوگا۔ اور پتہ لگے گا کہ آپ کتنے پانی میں ہیں۔ اس لئے آپ یہ عزم کرکے جائیں۔ کہ آپ نے مادہ پرستی اور بداخلاقی کے اس طوفان میں بہہ نہیں جانا۔ بلکہ خدا کے فضل سے ثابت کرنا ہے۔ کہ آپ مرد اور بہادر ہیں۔ وہ انسان جو دوسروں کی دیکھا دیکھی برائی میں پڑ جاتا ہے۔ وہ نہ صرف گنہگار ہے بلکہ گدھا بھی ہے۔ کہ اپنی عقل سے کام نہیں لیتا۔ میں تو اس شخص کو قابل احترام سمجھتا ہوں جس کے اپنے اصول ہوں جن پر وہ مضبوطی سے قائم ہو۔ اپنے کردار کا نمونہ مخالف حالات میں دکھائے۔ جس میں کردار نہیں جو اپنے اصولوں کی خاطر قربانی کیلئے تیار نہیں وہ کسی کام کا آدمی نہیں۔ نہ روحانیت میں نہ اخلاق میں نہ سوسائٹی میں اور نہ وہ کوئی مقام حاصل کر سکتا ہے۔

دوسری بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ آپ جانتے ہیں کہ اپنے گھر میں انسان کا رکھ رکھاؤ اور قسم کا ہوتا ہے۔ باہر جاکر دوسرے کے گھر میں اور ہوتا ہے۔ سو جب آپ باہر جائیں تو اس بات کو نہ بھولیں کہ آپ ایک احمدی مسلمان ہیں۔ دوسرے لفظوں میں آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جو حسن کامل اور اخلاق کامل کا نمونہ تھے منسوب ہوتے ہیں۔ اگر ایک عیسائی آپ میں نقص دیکھے گا تو وہ یہ نہیں کہے گا کہ جاوید ایسا ہے وہ تو کہے گا کہ مسلمان ایسے ہوتے ہیں۔ گویا آپ نہ صرف اپنی بے عزتی کرائیں گے بلکہ اپنے خاندان اپنے ملک اور سب سے بڑھ کر اپنے دین اور اپنے رسول جس پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں اس کی بے عزتی کا موجب ہوں گے۔ خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔

تیسری بات یہ کہ انسان نصیحت سے اتنا فائدہ نہیں اٹھاتا جتنا خود غور کرکے کسی نتیجہ پر پہنچنے سے۔ اس لئے جب آپ دوسرے ملک میں جائیں۔ تو ہر رات کو سونے سے پہلے سورۃ قل یا ایہا الکافرون اور سورۃ اخلاص اور آخری دونوں سورتیں پڑھ کر ان کے مفہوم پر غور کریں۔ اس سے روحانی۔ اخلاقی۔ جسمانی ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت آپ کے شامل حال ہوگی اور آپ کو یہ سوچنے کا موقع ملے گا کہ بحیثیت ایک مسلمان کے آپ کا کیا مقام ہے اور کس مقصد کے لئے آپ کو پیدا کیا گیا ہے۔ سورۃ یا ایہا الکافرون میں مسلمانوں کی طرف سے کافروں کو چیلنج ہے۔ کہ تم کچھ کرو اور ہم نے تمہاری باتیں ماننی اور سورۃ اخلاص میں یہ اعلان ہے۔ کہ ہم توحید کو قائم کرکے رہیں گے اور تثلیث کو مٹا کر رہیں گے۔

آخری چیز اور بہت ہی ضروری چیز یہ ہے۔ کہ پانچ نمازوں کو ایسا کرلیں۔ کہ روٹی ملے یا نہ ملے، پانی ملے یا نہ ملے پانچ نمازیں ضرور ادا ہوں کام کی وجہ سے بے شک جمع کرلیں لیکن کوشش یہی کریں کہ اپنے اپنے وقت پر ٹھیک طرح سنوار کر نماز پڑھیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے محبت کا تعلق قائم کریں۔ اور اسی سے ہر وقت دعا کرتے رہیں۔ اسباب کچھ کام نہیں آتے۔ ایک لمحہ میں انسان کسی حادثہ کا شکار ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ کینیڈی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی انسان کی نجات کا موجب ہے۔ پس پانچ نمازیں اور ان میں دعائیں ایسی بنالیں جس طرح کھانا پینا اور سونا ضروری ہوتا ہے۔

آخری بات یہ کہ مغربی تہذیب و تمدن کی موت کا وقت آچکا ہے۔ یہ خدا کے کلام کی گواہی ہے۔ یہ عقل کی گواہی ہے۔ اور یہ تاریخ کا فیصلہ ہے۔ خود مغربی مفکرین میں سے جنہوں نے تاریخ کا بغور مطالعہ کیا ہے وہ بھی اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ مغربی تہذیب کو موت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ پس آپ یہ یقین لے کر جائیں۔ کہ یہ تمدن جو آج سب کا دل لبھا رہا ہے۔ مٹ جائے گا۔ اور اسلام کا بول بالا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ میں آپ کے لئے دعا کرتا رہوں گا۔ آپ بھی کبھی کبھی یاد دہانی کراتے رہیں۔

(دستخط۔ (مرزا رفیع احمد)

# تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ۹ ستمبر ۶۲ء کو کھل جائیگا

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں موسمی تعطیلات کے بعد انشاء اللہ العزیز مورخہ ۹ ستمبر ۶۲ء کو باقاعدہ جاری ہو جائے گا۔ وہ طلباء جو باقاعدہ یا پرائیویٹ طور پر میٹرک پاس کر چکے ہیں خواہ وہ کسی ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہوں۔ اس وقت بھی کالج میں داخل ہو سکتے ہیں۔ سٹاف کے ممبران کی حاضری ۸ ستمبر کو قبل دوپہر ضروری ہے۔

ہوسٹل کا انتظام باقاعدہ جاری ہے۔ ہوسٹل کا ماہوار خرچ ۴۰ روپے کے قریب ہے۔ کالج کی ماہوار فیس ۱۰/۱۶ روپے ہے۔ اس سے زیادہ سستا اور اس سے زیادہ آرام دہ اور تعلیم کے لحاظ سے بہترین ماحول رکھنے والا ادارہ آپ کو بہت کم ملے گا۔ لائبریری اور کھیلوں کے تمام لوازمات موجود ہیں اور طلباء اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نتائج کے لحاظ سے ہمارا ریکارڈ ہے کہ معمولی محنت سے ایک کمزور طالب علم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمدہ نمبروں پر کامیاب ہو سکتا ہے۔ (پرنسپل)

# تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی سہ روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۴-۵-۶ ستمبر بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار مسجد فضل امین پور بازار میں ہو رہی ہے۔ اس کلاس کا افتتاح محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ مورخہ ۴ ستمبر بعد نماز جمعہ فرمائیں گے توقع ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب حاضرین سے خطاب فرمائیں گے۔ علاوہ ازیں مرکز سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ اور محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد بھی تشریف لا رہے ہیں۔ جملہ خدام اور اطفال شہر لائلپور۔ اس بابرکت موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اس روحانی اجتماع میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔ دیگر مجالس کے خدام سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔ قیام و طعام کا انتظام ہوگا۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور)

# انعامی امتحان اطفال الاحمدیہ

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ۹ سے ۱۴ سال کی عمر کے لڑکوں کی دینی معلومات کے مقابلہ کا انعامی امتحان ہوگا (انشاء اللہ تعالیٰ) اور حسب قواعد اول و دوم آنے والوں کو انعام بصورت فیس سکول دیا جائے گا۔ اطفال ابھی سے تیاری شروع کریں اور اس دینی اور علمی امتحانِ مقابلہ میں نکلیں۔ نصاب حسب ذیل ہے۔

(۱) رسالہ عبادات اور ان کی ضرورت۔ قیمت ۳۷ پیسے

(۲) رسالہ اخلاق اور ان کی ضرورت۔ " ۳۱ "

(۳) رسالہ روزہ ۔ " ۲۵ "

(۴) انٹرویو معلومات عامہ متعلق اسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

رسالے الشرکۃ الاسلامیہ۔ گول بازار ربوہ سے منگائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

**تصحیح:**۔ مورخہ ۲۹ ؍ ۶۲ کے الفضل میں پیر بشیر عالم صاحب بی اے بی ٹی کی طرف سے اعلان نکاح شائع ہوا تھا۔ اخبار میں غلطی سے پیر صاحب کی بجائے ملک صاحب کی طرف سے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے لئے خطبہ نمبر شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں ملک صاحب کی بجائے پیر صاحب پڑھا جائے۔

**درخواست دعا:**۔ میرے والد صاحب کی بیماری میں کوئی افاقہ نہیں اور حالت تشویشناک ہے احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(نور الحق از ربوہ)

## اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع (جو ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے) کے موقعہ پر دو نئے مقابلے بھی ہوں گے ۔ مجالس ابھی سے ان کی تیاری شروع کر دیں ۔

۱ - تربیتی چارٹس (قطعات) بچوں کی تربیت سے متعلقہ امور کو خوبصورت عبارتوں اور نقشوں میں پیش کیا جائے ۔ یہ کپڑے اور کاغذ یا کسی اور موزوں چیز پر بنائے جا سکیں گے ۔

۲ - نغمہ اطفال :- اطفال الاحمدیہ کی اہمیت مقاصد اور پروگرام پر مشتمل ہونا چاہیئے ۔ پیش کرنے والی مجلس کی ٹیم ہی اسے اجتماع میں پڑھے گی ۔

ہر دو مقابلوں میں اوّل ۔ دوم آنے والی مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے ۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

[redacted]

## فوری توجہ فرمادیں

غیر ممالک میں مقیم پاکستانی احمدی احباب کے پتہ جات ڈاک کی دفتر وکیل المال ثانی تحریک جدید کو ضرورت ہے تا انہیں مرکز سے ضروری لٹریچر وغیرہ بھجوایا جا سکے ۔ اس لئے جن دوستوں کے عزیز بیرون ملک میں مقیم ہوں کے پتہ جات خوشخط لکھکر ہمیں بھجوا دیں ۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا دیجئے

## نوٹس نیلام درختاں

### اچھروال ریسٹ ہاؤس کیرانہ ڈویژن سرگودھا

عوام الناس کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۸/۹/۶۴ بروز جمعہ ۹ بجے صبح بمقام اچھروال ریسٹ ہاؤس درختان از قسم شیشم و کیکر کا نیلام ہوگا ۔

(۱) شرائط نیلام مہتمم صاحب بہادر کیرانہ ڈویژن ۔ ایس ڈی او صاحبان بھن ۱ کیرانہ اکھادر کے دفاتر میں دیکھی جا سکتی ہیں ۔

(۲) بولی دہندہ کی حاضری اس امر کا ثبوت ہوگا ۔ کہ انہوں نے تمام شرائط پڑھ لی ہیں ۔

(۳) شرائط نیلامی قبل از نیلام پڑھ کر سنائی جاویں گی ۔ جن میں کسی رد و بدل کی گنجائش نہیں ہوگی ۔

(۴) جس بولی دہندہ کی بولی قابل قبول ہوگی وہ قطعی طور پر عارضی ہوگی ۔ تا وقتیکہ کہ آفیسر مجاز اس کو آخری منظوری نہ دیوے ۔ عارضی بولی دہندہ کو کل رقم کا ۲۵ فی صدی موقعہ پر جمع کرانا ہوگا جو کہ آخری منظوری پر کل کے کچھ حصہ کی ادائیگی تصور ہوگی ۔ بصورت دیگر زر ضمانت واپس ہوگی ۔ اور اس پر کوئی سود قابل ادائیگی نہیں ہوگا ۔

(۵) محکمہ درختوں کی فہرست ۔ قسم درختان ۔ وزن وغیرہ کے درست ہونے کا ذمہ دار نہیں ۔ خواہشمند حضرات بولی سے قبل ان تمام کوائف کی ذاتی طور پر موقعہ پر تسلی کر سکتا ہے ۔

(۶) آخری منظوری کے بعد بولی دہندہ کو وقت مقررہ کے اندر بقایا رقم کو جمع کرانا ہوگا ۔ بصورت دیگر جمع شدہ رقم بحق سرکار ضبط ہوگی ۔ دوبارہ نیلامی کی صورت میں زر نیلامی کی کمی کا ذمہ دار ہوگا ۔ ڈھلوائی ۔ اٹھوائی ۔ چرائی کے وقت سرکاری عمارت از قسم پُلی ۔ جنگلے ۔ پٹڑی نہر کے نقصان کا ذمہ دار ہوگا ۔

### تفصیل درختاں

| جگہ جہاں درخت موجود ہیں ۔ | تعداد قسم درختاں شیشم | کیکر | متفرق | میزان | عمارتی لکڑی | ایندھن |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اچھروال ریسٹ ہاؤس | ۲۸ | - | - | ۲۸ | ۱۸۰.۵ مکعب فٹ | ۴۲۳ من |
| " | ۳۴ | - | - | ۳۴ | ۲۰۲۰ " | ۵۰۵ " |
| " | ۳۸ | - | - | ۳۸ | ۲۳۴۳ " | ۵۳۴ " |
| " | ۳۹ | - | - | ۳۹ | ۱۷۱۲ " | ۴۳۰ " |
| " | ۱۱ | - | ۸ | ۱۹ | ۸۱۹ | ۱۸۸ " |

عرصہ اٹھوائی ۔ بھرائی اور اٹھوائی درختاں = ایک ماہ

دستخط

(چوہدری) رحمت اللہ ایگزیکٹو انجنیئر کیرانہ ڈویژن سرگودھا

## درخواستہائے دُعا

۱ - مکرم شریف احمد صاحب پیرکوٹی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور تحریر فرماتے ہیں کہ وہاں کے آٹھ احباب ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں ۔ مورخہ ۱۲/۹/۶۴ کو ہائی کورٹ کراچی میں ان کی پیشی ہے ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی تائید اور نصرت فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے ۔ آمین ۔ نیز ان کے والد صاحب کی صحت بھی خراب رہتی ہے اُن کے لئے بھی دعا فرمائی جائے ۔ (ناظم مال وقف جدید)

۲ - جماعت ہائے احمدیہ ٹانگانیکا و زنجبار کا دوسرا سالانہ جلسہ وسیع پیمانہ پر ٹبورا شہر میں منعقد ہو رہا ہے ۔ جلسہ مورخہ ۱۲/۹/۶۴ و ۱۳/۹/۶۴ بروز ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگا ۔

جلسہ کی کامیابی ۔ اسلام کے غلبہ اور جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کو صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کیلئے قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے ۔ نیز جو دوست جلسہ کے انتظامات کرنے میں عاجز کے ساتھ تعاون فرما رہے ہیں ان سب کی روحانی ترقیات اور دنیوی ترقیات کیلئے بھی احباب دعا فرما دیں ۔ (خاکسار چوہدری رشید احمد سرور انچارج احمدیہ مشن ٹبورا جمہوریہ ٹانگانیکا و زنجبار ۔ مشرقی افریقہ)

۳ - مکرم چوہدری قادر علی صاحب بی ۔ ایس سی ۔ ای ۔ اے ۔ ڈی ۔ اے ملتان بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں ۔ احباب سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے ۔

(خاکسار چوہدری اللہ بخش صدر محلہ دارالصدر غربی ربوہ)

۴ - میری نسبتی بہن (چوہدری سلطان احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی چھوٹی صاحبزادی) شدید بیماری میں مبتلا ہے ۔ جماعت کے دوستوں ، بزرگوں و درویشان قادیان سے دعائے صحت کی درخواست ہے ۔ (غلام محمد)

۵ - خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیکار ہے ۔ روزگار نہ ملنے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں ۔ تمام احمدی احباب خصوصاً صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ میری تمام پریشانیوں کو دور فرمائے (خاکسار محمد اسمٰعیل خلیل دارالصدر ج ربوہ)

۶ - میرے ماموں شیخ عبدالرشید صاحب عرصہ سے بیمار ہیں ان پر ایک مقدمہ بھی دائر ہے ۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل صحت اور جملہ پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا فرمائیں ۔

(خاکسار ۔ چوہدری این ۔ اے عابد آف مبارک آباد سندھ ۔ حال ربوہ)

۷ - خاکسار کے والد محترم حکیم عطاء الرحمٰن صاحب معلم چند روز سے بیمار ہیں احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد شفا عطا فرمائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے ۔ آمین اللھم آمین

(ضیاء الرحمٰن اکونٹنٹ وقف جدید ربوہ)

۸ - خاکسار بوجہ بخار بیمار ہے ۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

(خاکسار ڈاکٹر غلام محمد حق ۔ چک ۱۶۶ محمود آباد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

۹ - میرے خاوند کا اپریشن بفضلہ تعالیٰ کامیابی سے ہوگیا ہے مگر بہت ہی کمزور ہو گئے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے ۔ (امتہ الرحمٰن زوجہ ملک سوار خاں صاحب گڑھی شاہو لاہور)

۱۰ - شیخ عبدالعزیز صاحب جو نہایت ہی مخلص احمدی ہیں ۔ قریب دو ماہ سے بیمار ہیں ۔ اور میاں اللہ بخش صاحب حجام بھی کئی ماہ سے بیمار ہیں ۔ لہٰذا بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مخلصین کو کامل صحت عطا فرمائے ۔ (فضل الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ)

۱۱ - برادر عزیز سید مبارک احمد شاہ صاحب جو کہ حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم مغفور کے بڑے صاحبزادے ہیں ۔ پتھری کی تکلیف کی وجہ سے راولپنڈی میں زیر علاج ہیں ۔ ڈاکٹر اپریشن کا مشورہ دے رہے ہیں ۔ جملہ احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست دعا ہے ۔ (عاجز مرزا اعظم بیگ)

۱۲ - مکرمی خدا بخش صاحب چکوال کے ایک مخلص غیر احمدی دوست ہیں ۔ ان کی اہلیہ آمنہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے بعارضہ تپ دق بیمار ہیں وہ احباب جماعت سے اپنی اہلیہ کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں ۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد حق کو قبول کرنے کی توفیق دے ۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کے مقاصد کے لئے درخواست دعا ہے ۔ (خاکسار ۔ محمد اسلم قریشی شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم چکوال)

۱۳ - میری اہلیہ سخت بیمار ہے احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

(خاکسار محمود احمد باجوہ معلم حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

۱۴ - میرے والد محمد اسحاق صاحب نثار بوجہ پیٹ درد کے شدید بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کامل و عاجل عطا فرمائے ۔ آمین (محمد یحییٰ مقصود ۔ گنج مغلپورہ ۔ لاہور)

۱۵ - میرے غیر احمدی دوست کے والد ہسپتال میں بیمار ہیں وہ شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں ۔ (ریاض احمد ۔ کوہاٹی بازار ۔ راولپنڈی)

۱۶ - میری نانی اماں اہلیہ شیخ رحمت اللہ خان صاحب شاکر جن کے معدہ اور اپنڈکس کا اپریشن ہوا تھا ابھی تک بیمار اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے ۔ (خالد محمود خاں مغلپورہ لاہور)

۱۷ - عبدالقدیر صاحب عاقم بیمار ہیں ۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے ۔

(طاہر محمود خاں آف مغلپورہ ۔ لاہور)

16

# وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو چندہ عام ادا کرتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

۴۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۴۳۰

میں عبدالمجید بیگم زوجہ محمد عبدالمجید قوم وصار ڈول پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۹ پنیار ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ کڑے گجرے طلائی وزنی ۵ تولہ قیمتی ۔/۶۰۰ روپے (۲) ٹاپس طلائی وزنی ۱ تولہ قیمتی ۔/۱۰۰ روپے (۳) کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۔/۱۰۰ روپے (۴) انگوٹھیاں طلائی پانچ عدد وزنی ۱½ تولہ ۔/۲۰۰ روپے (۵) لاکٹ طلائی ایک عدد وزنی ۲½ تولہ ۔/۳۰۰ روپے کل ۔/۱۳۰۰ روپے میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے تھا جو میں نے اپنے خاوند سے بطور نکلس لے لیا تھا جس کا وزن تقریباً دس تولہ ہے۔ جس کی موجودہ قیمت ۔/۱۲۰۰ روپیہ ہے میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی الامۃ امۃ المجید بیگم۔ گواہ شد محمد عبدالمجید خاوند موصیہ چک ۹ ڈاک خانہ پنیار ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا گواہ شد ظفر اللہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹ پنیار ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۱۷۴۳۱

میں نعیم احمد شریفی ولد قاضی شریف احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملازم احمدیہ لائبریری۔ ۱۴ منیر روڈ کراچی ڈاک خانہ کراچی ۵ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار آمد مبلغ یک صد روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد نعیم احمد شریفی۔ گواہ شد محمد ظفر اللہ بٹ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۴۳۲

میں ذکیہ بیگم زوجہ محمد اسلم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۶۲ء ساکن چک ۳۳ جنوبی ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے (۱) کانٹے طلائی وزنی ۸ ماشہ ۔/۸۹ روپیہ (۲) سنگھرڈی طلائی وزنی ۳ تولہ قیمتی ۔/۳۹۹ روپیہ (۳) حق مہر ۔/۱۰۰ روپے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ ذکیہ بیگم چک ۳۳ جنوبی۔ گواہ شد بہ خورشید احمد باجوہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔ گواہ شد محمد اسلم باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔ (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۱۷۴۳۳

میں میاں نثار احمد ولد میاں اعتراف اللہ صاحب قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۱۰ بنیر نالائنز گورا قبرستان ڈاک خانہ کراچی ۴ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد بزرگوار بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۔/۵۱۰ روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد میاں نثار احمد بقلم خود گواہ شد برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۴۳۴

میں رضیہ سلطانہ زوجہ ملک سعید احمد خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۰ السبنٹ روڈ لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔ حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو کہ وصول کر چکی ہوں (۲) ایک قطعہ زمین دس مرلہ فیکٹری ایریا ربوہ قیمت اندازاً ۔/۷۰۰ روپیہ (۳) کڑے طلائی ۷ تولہ ایک جوڑی (۴) ہار طلائی ۱½ تولہ ایک عدد (۵) کان طلائی ۳ تولہ ایک عدد (۶) انگوٹھیاں طلائی ایک تولہ دو عدد (۷) کانٹے طلائی ۲ تولہ دو جوڑی کل وزن ۱۸¾ تولے مالیتی ۔/۲۲۵۰ روپے (دو ہزار دو سو پچاس) الامۃ رضیہ سلطانہ علی بہادر روڈ مکان نمبر ۱۰/۶۱۰ گواہ شد۔ ملک سعید احمد خان ۱۲/۶ السبنٹ روڈ لاہور حال علی بہادر روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد عبدالرحمن خان مکان ۶/۷ ۳۹ طوغی روڈ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۱۷۴۳۵

میں شریفہ بی بی زوجہ احمد خان صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۳۷ جنوبی ڈاک خانہ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میرا حق مہر چار سو روپے تھا جو میں وصول کر چکی ہوں میں اس جائداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نوٹ میرے پاس زیور تھا جو کہ بیچ فروخت کر چکی ہوں اب میرے پاس کوئی زیور نہیں۔ الامۃ نشان انگوٹھا شریفہ بی بی گواہ شد احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد غلام رسول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۱۷۴۳۶

میں رضیہ ریحانہ بنت محمد امین عادل مرحوم قوم راجپوت لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۳/۳/۶۷ جہانگیر ویسٹ ڈاکخانہ کراچی نمبر ۵ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرا زیور وغیرہ کوئی نہیں ہے اور نہ ہی میری کوئی جائداد ہے مجھے میرے بھائی ناز احمد صاحب ناصر سے جیب خرچ ماہوار مبلغ دس روپے ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتی رہوں گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامۃ رضیہ ریحانہ۔ گواہ شد عبدالشکور اسلم نائب سیکرٹری وصایا حلقہ ٹمانی کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔


## عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں!

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ، لاہور

سٹار ٹمبر سٹورز ۹ فیروز پور روڈ لاہور۔ لائلپور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائلپور فون ۳۸۸۸

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کوالالمپور ۳ ستمبر۔ ملائشیا نے الزام لگایا ہے کہ انڈونیشیا نے طیاروں کے ذریعہ مزید چھاپہ مار دستے جنوبی ملایا کے علاقہ میں اتارے ہیں یہ پہلا موقعہ ہے کہ انڈونیشی گوریلوں کو ہوائی جہازوں کے ذریعے ملائشیا میں اتارا گیا ہے۔ اس سے قبل گزشتہ ماہ کچھ انڈونیشی گوریلے بحری جہازوں کے ذریعے ملائشیا کے ساحل پر اتارے گئے تھے۔

ملائشیا کے وزیراعظم تنکو عبدالرحمٰن نے کل کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس کے بعد بتایا کہ انڈونیشیا کے لڑاکا طیارے ملائشیا کی جنوبی سرحد پر پروازیں کر رہے ہیں اور انھوں نے وہاں جوھور کے علاقہ میں گوریلا دستے اتارے ہیں۔

انھوں نے کہا گوریلا دستوں کے اترنے کے بعد ملائشیا کی حفاظتی فوج حرکت میں آگئی اور اس نے تین انڈونیشی گوریلوں کو جو خودکار ہتھیاروں سے مسلح تھے گرفتار کر لیا اور ایک کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ وزیراعظم نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ میں یہ پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اس علاقہ میں انڈونیشی طیارے مسلسل پروازیں کر رہے ہیں وہ جنگل میں چھپے ہوئے گوریلوں کے لئے اسلحہ خوراک اور دوسری اشیا گراتے ہیں۔

جکارتہ ۲ ستمبر کل صدر سوکارنو نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس میں فوج اور سول کے تمام ملازموں کی چھٹیاں منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے فرمان میں جو کہ جکارتہ ریڈیو سے بار بار نشر کیا گیا فوج اور سول کے تمام ملازموں کو فوراً اپنی اپنی ڈیوٹی سنبھالنے کو کہا گیا ہے اس فرمان کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔

بنکاک ۳ ستمبر ملائشیا میں انڈونیشی گوریلا دستوں کے داخلے سے جو صورت حال پیدا ہوئی ہے اس کے پیش نظر تھائی لینڈ نے اپنی ملائشیا سے ملنے والی سمندری حدود میں گشت کرنے کا حکم دے دیا ہے یہ بات تھائی لینڈ کے وزیراعظم نے بتائی جو کل ایک دن کے دورے پر کوالالمپور پہنچے تھے انھوں نے بنکاک روانہ ہونے سے قبل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ بحری فوج کو گشت کرنے کا حکم پندرہ دن پہلے دیا گیا تھا

سیالکوٹ ۲ ستمبر۔ شیخ عبداللہ نے کہا ہے کہ وہ کشمیریوں کی آزادی کے مطالبہ پر چٹان کی طرح جمے رہیں گے اور کشمیریوں کو حق خودارادیت دلائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ تاخیر سے آمدہ اطلاعات کے مطابق شیخ عبداللہ نے جمعہ کے روز حضرت بل میں مسلمانوں کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری مسلمان بھی الجزائری حریت پسندوں کی طرز پر جنگ آزادی شروع کر دیں گے۔

شیخ عبداللہ نے توقع ظاہر کی کہ دنیا کی ہر آزادی پسند ملک کشمیری عوام کی جنگ آزادی کی حمایت کرے گا۔ کشمیری رہنما نے کہا کہ وہ کسی کے خلاف نفرت پھیلانا نہیں چاہتے۔ وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ کشمیری عوام کو آزادانہ رائے شماری کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ بھارتی وزیراعظم مسٹر شاستری نے اعلان کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر کے حل کے لئے ان کے ذہن میں کوئی تجویز موجود نہیں ہے اگرچہ وہ اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن کوئی ایسی بنیاد ان کے سامنے موجود نہیں ہے جو اس تنازعہ کے حل میں مدد دے سکے۔ انھوں نے کل ایک انٹرویو میں یہ بات بتائی۔ جب ان سے پوچھا گیا کیا وہ صدر ایوب سے ملاقات کریں گے اور کیا کشمیر کے سوال پر کسی قسم کے مذاکرات کا امکان ہے تو مسٹر شاستری نے کہا کہ اب تک تو میری خواہش یہی ہے کہ پاکستان کے سربراہ سے ملاقات کروں لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس ملاقات کے کتنے امکانات ہیں پاکستان اور بھارت کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ دونوں ملکوں میں جو کشیدگی ہے وہ ختم ہو جائے۔

نئی دہلی۔ ۳ ستمبر۔ بھارتی اخبار "سٹیٹسمین" کی اطلاع کے مطابق مشرقی پنجاب کے ایک قصبہ سونی پت میں ہزاروں افراد سیلاب کے پانی میں گھر گئے ہیں کھیت اور سڑکیں جھیلیں بن گئی ہیں لوگ درختوں اور اونچے ٹیلوں پر پناہ لئے ہوئے ہیں جہاں ان کے لئے خوراک اور دوائی کا کوئی انتظام نہیں اور اس طرح روزانہ درجنوں افراد سسک کر ہلاک ہو رہے ہیں۔ اخبار نے حکام کے رویہ پر سخت نکتہ چینی کی ہے اور لکھا ہے کہ امدادی انتظامات ناکافی ہیں اور ان سے ہزاروں مصیبت زدگان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا

لندن ۳ ستمبر۔ برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنوبی ویٹ نام کی جدوجہد آزادی میں اس کی حمایت جاری رکھے گا۔ یہ اعلان برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بٹلر اور امریکہ کے صدر جانسن کے خاص نمائندے مسٹر کیبٹ لاج کی بات چیت کے بعد جاری کیا گیا مسٹر کیبٹ لاج آج کل نیٹو ممالک کا دورہ کر رہے ہیں۔

کوالالمپور ۳ ستمبر۔ حکام نے اعلان کیا گیا ہے کہ ملائشیا نے صباح پر فلپائن کے دعوے کے بارے میں بات چیت کرنا منظور کر لیا ہے۔

لاہور ۳ ستمبر۔ راشن کارڈوں پر باسمتی چاول کی تقسیم کی تاریخ میں بارہ ستمبر تک توسیع کر دی گئی ہے قبل ازیں ۲۶ اگست کو عمدہ چاول کی ترسیل روک دی گئی تھی۔

نیویارک ۳ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے اعلان کیا ہے کہ قبرص کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس ۹ ستمبر کو منعقد ہو گا۔

الجزیرہ ۳ ستمبر — الجزائر کی قومی اسمبلی کے سابق سپیکر جناب فرحت عباس گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ انکشاف جناب فرحت عباس کی اہلیہ کے ایک خط سے ہوا ہے جو انہوں نے پیرس کے ایک اخبار کو لکھا ہے۔ انہوں نے خط میں لکھا ہے کہ پولیس ان کے خاوند اور لڑکے کو کہیں لے گئی ہے اس سے پہلے جناب فرحت عباس کو ان کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا تھا۔

نئی دہلی ۳ ستمبر — یہاں یہ افواہیں گشت کر رہی ہیں کہ سرودیا لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن عنقریب پھر کانگریس میں شامل ہو جائیں گے ان افواہوں پر تبصرہ کرتے ہوئے ممتاز کالم نویس پریم بھاٹیہ نے انڈین ایکسپریس میں لکھا ہے کہ مسٹر جے پرکاش نرائن نے کانگریس کے صدر سے چند مرتبہ ملاقات کی ہے اور ایک موقع پر انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے کانگریس سے علیحدہ ہو کر غلطی کی ہے۔

لاہور ۳ ستمبر — دریائے راوی جسٹر اور شاہدرہ کے مقامات پر درمیانے درجے کی طغیانی میں ہے جبکہ دریائے چناب میں خانکی کے مقام پر شدید طغیانی ہے۔ کل جسٹر پر راوی کا ڈسچارج ۹۲۱۶۴ کیوسک اور شاہدرہ پر ۶۲۱۳۸ کیوسک رہا۔ خانکی پر چناب کا ڈسچارج ۲۶۰۳۲۱ کیوسک تھا سلیمانکی کے مقام دریائے ستلج بھی طغیانی کی حالت میں ہے۔

رات لاہور میں رات کے ساڑھے بارہ بجے بارش شروع ہوئی اور صبح سات بجے بارش شروع ہوئی اور صبح سات بجے تک جاری رہی۔ دفتر موسمیات کے مطابق اس عرصے میں پونے تین انچ سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بارش کے باعث نشیبی علاقے ایک بار پھر پانی میں گھر گئے۔

کراچی ۳ ستمبر — سپریم کورٹ کے فل بنچ نے جماعتِ اسلامی سے متعلق اپیلوں کی سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ فل بنچ نے کہا ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو سکا فیصلہ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ فل بنچ چیف جسٹس مسٹر جسٹس اے۔ آر۔ کارنیلیس، مسٹر جسٹس ایس۔ اے۔ رحمٰن، مسٹر جسٹس فضل اکبر، مسٹر جسٹس بی۔ زیڈ کیکاؤس۔ اور مسٹر جسٹس حمود الرحمٰن پر مشتمل تھا۔ سپریم کورٹ نے جماعتِ اسلامی سے متعلقہ درخواستوں کی سماعت ۲۶ اگست کو شروع کی تھی۔

انقرہ ۳ ستمبر — حکومت ترکیہ نے ازمیر کے میلہ کے موقع پر غیر ملکی سٹالوں، برطانوی پرچم اور یونانی سفارتخانے پر ترک ہجوم کے حملوں کے سلسلہ میں متعلقہ حکومتوں سے معذرت کی ہے۔ حکومت ترکیہ نے اعلان کیا ہے کہ ان تمام حادثات کی تحقیقات کی جا رہی ہے اور اس امر کی بھی تحقیق کی جا رہی ہے کہ آیا میلہ میں متعلقہ افسران نے کسی کوتاہی کا ثبوت تو نہیں دیا۔

ادھر کل مسئلہ قبرص پر عام بحث کرنے کے لئے ترک پارلیمانی کے دونوں ایوانوں کا اجلاس بلایا گیا ہے۔ اس اجلاس میں وزیراعظم عصمت انونو پر اعتماد کا ووٹ بھی حاصل کیا جائے گا۔ اجلاس ترکیہ کی حزب مخالف جسٹس پارٹی نے بلایا ہے۔

سیگان ۳ ستمبر — جنوبی ویت نام بدھوں اور عیسائیوں کے درمیان حالیہ تصادم کے بعد بدھوں نے موجودہ حکومت کو نئے مطالبات پیش کئے ہیں۔ بدھ رہنماؤں نے جنوبی ویت نام کے قائم مقام وزیراعظم کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بدھوں کے خلاف انتقامی کارروائی بند کی جائے اور ہنگاموں کے سلسلہ میں جن بدھوں کو گرفتار کیا گیا ہے انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔

راولپنڈی ۳ ستمبر — چین کے قومی دفاع کے نائب وزیر اور چین کی فضائی فوج کے کمانڈر انچیف کل پشاور سے یہاں پہنچے اور سیکرٹری دفاع جناب نذیر احمد سے ملاقات کی پشاور میں انہوں نے پاکستانی فضائیہ کے کمانڈر انچیف سے ملاقات کی۔

عمان ۳ ستمبر — یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ شاہ حسین قاہرہ میں عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد متعدد ایشیائی اور یورپی ملکوں کا دورہ کریں گے۔ شاہ حسین ۱۸ ستمبر کو ایتھنز جائیں گے اور وہاں شاہ کنسٹنٹائن اور ڈنمارک کی شہزادی این کی شادی کی تقریب میں شریک ہوں گے۔ شاہ حسین ۷ اکتوبر کو پاکستان کے دورہ پر آئیں گے۔

## درخواستِ دعا

مکرم چوہدری عبدالحمید خانصاحب کاٹھ گڑھی تاحال بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل سے کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

(عبدالرحیم خاں کاٹھ گڑھی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲